تحریکِ پاکستان

اور

علماءِ اہلحدیث

www.KitaboSunnat.com

مولانا محمد حنیف یزدانی

مکتبۂ نذیریہ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

تحریکِ پاکستان

اور

علماءِ اہلحدیث

از

مولانا محمد حنیف یزدانی

www.kitabosunnat.com

ناشر

مکتبہ نذیریہ لاہور

قینچی امرسدھو فیروز پور روڈ، لاہور (ڈاکخانہ کوٹ لکھپت)

تقسیم کار: بک شاپ الفلاح سینما شاہراہ قائدِ اعظم لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پاکستان کا مطلب کیا؟

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ

۱۰۶۹

سروری زیبا فقط اس ذاتِ بے ہمتا کو ہے
حکمراں ہے اِک وہی باقی بُتانِ آذری

(اقبالؒ)

"... کے لیے بنا ہے۔"

(بانیٔ پاکستانؒ)

07823

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

عرضِ مؤلّف

بعض حضرات نے ۱۶ر ۱۷ر اکتوبر ۷۸ء کو ملتان میں "سُنّی کانفرنس" کا انعقاد کرکے پھر اپنے اس فرسودہ خیال کو دُہرایا ہے کہ پاکستان صرف ہماری ہی کوششوں سے معرضِ وجود میں آیا ہے۔ دیگر کسی مذہبی جماعت کا اس میں کوئی قابلِ ذکر حصہ نہیں ہے۔ اِس لئے اس ملک میں ہمارے ہی "خیالات و نظریات" کے مطابق اسلامی نظام بنایا جائے اور اس کے بعد مزید تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ فتاویٰ عالمگیری کو یہاں نظامِ اسلام کی اساس قرار دیا جائے۔ افسوس صد افسوس۔ کہاں یہ نعرہ نظامِ اسلام، نظامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور کہاں یہ فتاویٰ عالمگیری والی بات جو غیر معصوم انسانوں کی کوششوں کا مجموعہ ہے۔

ناظرینِ کرام! آپ آئندہ صفحات میں دیکھیں گے کہ مملکتِ خداداد پاکستان کے بنانے میں اہلحدیث کا نمایاں حصہ ہے۔ اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علماء اہلحدیث اس تحریک پر پیش پیش رہے۔ پاکستان کو حاصل کرنے کا مقصد قرآن و حدیث، کتاب و سنت کا نفاذ تھا جیسے کہ بانئ پاکستان کی تمنا سے واضح ہے۔ مولانا احمد رضا صاحب بریلوی اور ان کی "معنوی اولاد" کا کردار اس سلسلہ میں کیا رہا۔ اب اسے تاریخ کے صفحات سے مٹایا نہیں جا سکتا۔ انھوں نے ہر اس تحریک کی مخالفت کی جو برصغیر ہندوستان کے مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے لئے اٹھی اور اب یہ لوگ کامیابی کا سہرا اپنے سر باندھ کر ملک میں نئے نئے شوشے چھوڑ رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہمارے ملک کو ان شوشوں اور فتنوں سے محفوظ رکھے۔ آمین ثم آمین۔

محمد حنیف یزدانی

۷، ذوالحجہ ۱۳۹۸ھ
۹، نومبر ۱۹۷۸ء بروز جمعرات

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تحریک پاکستان
اور
علماء اہلحدیث

علماء اہلحدیث کی خدمات جلیلہ کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ درس و تدریس، تصنیف و تالیف اور تحریر و تقریر کے میدان میں علماء اہلحدیث سب سے آگے ہیں ہی، مذہبی خدمات کے ساتھ ساتھ سیاسی میدان میں بھی کسی سے کم نہیں ہیں۔ متحدہ ہندوستان میں علمائے اہلحدیث نے ہر اس تحریک کا ساتھ دیا جو دین و ملت کے لئے اٹھی۔ بلکہ بہت سی تحریکوں کے یہ خود بانی تھے۔

انگریز کی آمد کے بعد علماء اہلحدیث نے مذہب و ملت کے لئے بیشمار قربانیاں دی ہیں۔ مذہب و سیاست کی وہ کون سی تحریک ہے جس میں علمائے اہلحدیث صف اوّل میں نظر نہیں آتے، تحریک آزادی ہو یا تحریک پاکستان علماء اہلحدیث ہر اوّلین دستہ میں شامل ہیں۔ جمعیت العلماء ہند

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے اصل بانی شیخ الاسلام حضرت علامہ مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ جس کی بنیاد آپ نے تحریک آزادی کے دلوں میں رکھی۔ یہی جمعیت جب تحریک پاکستان کے لئے اپنے آپ کو پیش نہ کرسکی تو مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ نے اس جمعیت کا ساتھ چھوڑ دیا اور جمعیت العلماءٔ اسلام (جس کے اصل بانی محدث کبیر عالم شہیر حضرت علامہ حافظ محمد ابراہیم صاحب میر سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ ہیں) کا ساتھ دیا اور علامہ شبیر احمد عثمانی کو اس کا پہلا صدر بڑی حکمت عملی سے منتخب کیا۔

سنہ ۱۹۲۰ء میں حکیم اجمل خاں مرحوم کی صدارت میں مسلم لیگ کا جلسہ امرتسر میں ہوا۔ تو حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ نے اس جلسہ میں خطبہ استقبالیہ پڑھا۔ اپنے پرچہ ہفت روزہ اہلحدیث میں بیسیوں مضامین "پاکستان" کی تائید و حمایت میں لکھے۔ ایک مضمون کا عنوان تھا "پاکستان کی تشریح" جس میں آپ نے واضح دلائل سے ثابت کیا کہ مسلمانوں کے لئے اسلامی طرز پر زندگی گذارنے کے لئے ایک علیحدہ خطہ ارضی کا حاصل کرنا ضروری ہے۔ حضرت مولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ نے بنارس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور لکھنؤ میں کئی کئی ہفتے قیام فرمایا اور مختلف مقامات پر مسلم لیگ کے تحت پاکستان کی حمایت میں منعقدہ جلسوں میں خطاب فرمایا۔ اسلامیہ کالج لاہور کی وسیع گراؤنڈ میں مولانا میر سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ کی پر تاثیر تقاریر نے پاکستان کی راہ ہموار کرنے میں بے مثال کام کیا ہے۔ آپ نے پاکستان اور مسلم لیگ کی حمایت و تائید میں دو کتابیں "۱۔ پیغام ہدایت" ۲" تائید مسلم لیگ" لکھیں۔

آپ بڑے پکے مسلم لیگی تھے۔ سیالکوٹ شہر اور ضلع سیالکوٹ میں آپ نے مسلم لیگ کے لئے خوب کام کیا۔ امرتسر میں حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ کے علاوہ مفتی اعظم جماعت اہلحدیث حضرت مولانا حافظ عبد اللہ محدث روپڑی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی خوب کام کیا۔ انھوں نے تحریک پاکستان کے مخالف علماء کا توڑ کرنے کے لئے پاکستان اور مسلم لیگ کی حمایت میں ایک مدلل فتوٰی جاری کیا۔ محدث روپڑی رحمۃ اللہ علیہ کے نامور بھتیجے مولانا حافظ محمد اسمٰعیل روپڑیؒ اور حافظ عبدالقادر روپڑی نے مسلم لیگ کی سٹیج پر پاکستان کی حمایت میں علاقہ بھر میں پرجوش تقریریں کیں۔ لاہور شہر اور ضلع لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں میاں عبدالعزیز صاحب مالواڈہ ایڈووکیٹ (جو کہ میاں عبدالمجید صاحب ناظم مالیات جمعیت اہلحدیث کے والد بزرگوار ہیں) کی خدمات کو بھی نہیں بھلایا جا سکتا۔ بانی پاکستان مرحوم محمد علی جناح جب کبھی تحریک پاکستان اور مسلم لیگ کیلئے لاہور تشریف لاتے تو ان کا قیام میاں عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ ہی کی کوٹھی پر ہوتا۔ علاقہ فیروز پور میں حضرت مولانا عبدالقادر حسیم خطیب جامع اہلحدیث میاں چنوں اور جناب چوہدری عبدالقادر صاحب بی اے علیگ (والد ماجد چوہدری محمد صادق ایڈووکیٹ لاہور) نے خوب کام کیا امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث مولانا معین الدین مدظلہ اور دیگر لکھنوی بزرگ تحریک پاکستان کے مقاصد کیلئے نواب ممدوٹ کے دست راست اور مشیر خاص تھے۔ ان حضرات نے بھی شہر فیروزپور اور ضلع فیروزپور میں پاکستان اور مسلم لیگ کے لئے بے پناہ کام کیا۔ دہلی میں حضرت حافظ الحدیث مولانا عبدالوہاب محدث دہلوی رحمۃ اللہ اور ان کے صاحب زادہ حضرت حافظ الحدیث مولانا عبدالستار صاحب محدث (کراچی) رحمۃ اللہ علیہ نے قابل قدر خدمات سرانجام دیں۔ حضرت مولانا محمد جوناگڑھی ثم دہلویؒ نے دہلی میں مسلم لیگ کی تنظیم میں کافی کام کیا۔ غزنوی خاندان کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشہور بزرگ حضرت الاستاد مولانا سید محمد داؤد غزنوی رحمۃ اللہ جب پنجاب کانگرس کا عہدہ صدارت چھوڑ کر مسلم لیگ میں شامل ہوئے تو مولانا ظفر علی خاں نے اپنے روزنامہ "زمیندار" میں جلی حروف میں اس خبر کو شائع کیا۔ اور بی بی سی لندن نے خصوصی طور پر اس خبر کو نشر کیا۔ مولانا کے بھائی مولانا محمد اسمٰعیل غزنوی ڈسٹرکٹ مسلم لیگ امرتسر کے صدر رہتے۔

مشرقی پاکستان بنگال کے علماء میں مولانا محمد اکرم خاں رحمۃ اللہ علیہ (جو کہ ۱۹۶۸ء اگست میں ۹۹ سال کی عمر میں ڈھاکہ میں فوت ہوئے۔ آپ حضرت شیخ الکل مولانا سید نذیر حسین محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد رشید تھے) صوبائی مسلم لیگ کے صدر اور اسمبلی کے رکن تھے مجلس دستور ساز اسمبلی کے بھی آپ ممتاز رکن اور بانی پاکستان مرحوم کے معتمد خاص تھے۔ انہوں نے ۱۹۲۰ء میں کلکتہ سے روزنامہ 'آزاد' جاری کیا۔ اس روزنامہ نے تحریک پاکستان میں خوب کام کیا۔

تقسیم ہند کے بعد کلکتہ سے ڈھاکہ چلے آئے اور اپنا روزنامہ باقاعدگی سے جاری رکھا۔ حضرت مولانا عبداللہ الکافی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

القرشی رحمۃ اللہ (ڈھاکہ والے) امیر جمعیت اہلحدیث مشرقی پاکستان نے بھی تحریک پاکستان میں خوب کام کیا۔ مولانا راغب احسن ڈھاکہ جن کے پُر از معلومات مضامین "نوائے وقت" میں سقوط ڈھاکہ تک آتے رہے۔ پاکستان کے زبردست حامی تھے۔ شاعرِ توحید و سنت مولنا علی محمد صمصام نے بھی بانی پاکستان مرحوم، پاکستان اور مسلم لیگ کی تائید و حمایت اور مدح میں پنجاب بھر میں اپنا تازہ بہ تازہ کلام پیش کر کے عوام کو پاکستان کا دالشیدا بنا دیا۔

دُعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمارے اکابرین کی محنتوں کو قبول فرمائے (آمین ثم آمین) ان بزرگ علماء نے جس مقصد کیلئے "تحریک پاکستان" میں حصہ لیا تھا۔ وہ مقصد پاکستان میں اسلامی نظام کا نفاذ تھا۔

آئیے پاکستان کی تعمیر و ترقی کی بنیاد اسلامی نظام پر رکھیں اللہ تعالےٰ ہماری مشکلات آسان فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

۲۲، جنوری ۱۹۷۴ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مولانا احمد رضا خاں بریلوی
تصویر کا دوسرا رُخ

روزنامہ نوائے وقت مورخہ ۲ر جون ۱۹۶۸ء، ۵ ر ربیع الاوّل ۱۳۸۸ھ میں قاضی عبدالنبی صاحب کوکب کا مضمون "شاہ احمد رضا" کے عنوان سے شائع ہوا تھا۔ جس میں انھوں نے جناب مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی کو تحریک آزادی ہند کا علمبردار قرار دیا تھا۔ لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے۔ متحدہ ہندوستان میں تحریک آزادی کے لئے جتنی بھی انجمنیں عالم وجود میں آئیں خواہ وہ مُسلم لیگ ہو یا جمعیۃ العلماء ہند و مجلس احرار ہو، ان تمام انجمنوں کے لیڈروں اور ممبروں اور ان کے ساتھ والے، درمے، قدمے، سخنے تعاون کرنے والوں پر جناب مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی اور ان کے خاص معتقدین نے کُفر کا فتوٰی لگایا اور ان سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعاون کرنا حرام قرار دیا تھا۔ چنانچہ چند اقتباسات ملاحظہ ہوں۔

ایک رسالہ ہے " الدلائل القاہرہ علی الکفرۃ النیاشرہ " در بارہ کاٹھیا واڑ ایجوکیشنل مسلم کانفرنس جس میں مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی سے لے کر مولوی دیدار علی شاہ صاحب الوری ثم لاہوری علماء بریلی، کلکتہ، جبل پور، بہار کانپور، سندھ، حیدرآباد، سیتاپور، کاٹھیا واڑ، شاہجہان پور رام پور، لاہور کے اسّی بریلوی متقدر علماء کے دستخط موجود ہیں، بالاتفاق لکھا ہے کہ :

" اس مسلم کانفرنس میں شمولیت اور مالی امداد دینا حرام ہے "۔

اور اسی فتوے سے مسلم لیگ میں شمولیت حرام ثابت کی ہے۔

دوسرا رسالہ احکام نوریہ شرعیہ برمسلم لیگ مصنفہ مولوی حشمت علی صاحب رضوی جو اپنے آپ کو سگِ دربار رضویہ لکھتے ہیں۔ بریلوی جماعت میں مولوی احمد رضا خاں صاحب کے بعد ان کا نمبر ہے۔ آپ لکھتے ہیں :

" وہ اغراض و مقاصد جن کے لیے مسلم لیگ بنائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گئی ہے وہی اصول شرعیہ و احکام اسلامیہ کے متضاد و مخالف ہیں۔"

ذرا بتائیں تو مسلم لیگ کے اساسی دستور میں کونسی کفریات ہیں مسلم لیگ کا گناہ کیا ہے، فرماتے ہیں:

"تھانوی کو لیگیوں کی تقریروں، تحریروں میں شیخ الاسلام کہا جاتا ہے، حکیم الامت لکھا جاتا ہے۔ لیگ کے اجلاس میں تھانوی کا پیغام خاص احترام اور اہتمام سے لیا اور سنا جاتا ہے۔"

اس کے بعد تیسرا رسالہ دیکھیے "مسلم لیگ کی زریں بخیہ دری" مصنفہ سید اولاد رسول قادری، برکاتی، مارہروی، سجادہ نشین مارہرہ شریف فرماتے ہیں۔

"لیگی جب فخر سے کہتے ہیں کہ کیا حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی لیگ کے حامی نہیں؟ اور تو اور علماء دیوبند لیگ میں موجود ہیں اور جب لیگی جلسے میں حضرت مولانا اشرف علی زندہ باد کے نعرے لگائے جاتے ہیں۔" الخ صفحہ ۶

اس کے بعد ایک اور رسالہ دیکھیے۔ "الجوابات السنیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علی زھاد السوالات اللیگیہ مصنفہ اولاد رسول مارہروی،
فرماتے ہیں :-

" جو لوگ ان مقاصد اساسیہ لیگیہ کو سمجھتے ہوئے
ممبر بنیں گے وہ خود بدمذہب ہو جائیں گے "
صفحہ ۱۱

اس سے معلوم ہوا کہ بریلوی مولویوں کے نزدیک پنجابی
پیر صاحبان اور خواص و عوام دس کروڑ مسلمان جو لیگ
میں شامل ہوئے سب کے سب بدمذہب ہیں۔ معاذ اللہ۔
آگے فرماتے ہیں :

" لیگ کے مقاصد اساسیہ جو صریح محرمات، ضلالات
بلکہ منجر بکفریات ہیں " صفحہ ۱۴

اسی رسالہ شریف کے صفحہ ۲۹ تا ص۳۲ پر درج ہے۔ فتویٰ
مبارکہ مرکزی انجمن حزب الاحناف ہند لاہور یعنی جناب ابوالبرکات
سید احمد شاہ صاحب فرماتے ہیں۔

" لیگ کی حمایت کرنا، اس میں چندے دینا، اس کا
ممبر بننا، اس کی اشاعت و تبلیغ کرنا منافقین و
مرتدین کی جماعت کو فروغ دینا ہے۔ اور دین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِسلام کے ساتھ دشمنی کرنا ہے۔"

یعنی تمام لیگی پیر، بزرگ اور نیک و بد دس کروڑ مسلمان منافقین و مرتدین ہیں۔

ایک اور کتاب ہے تجانب اہل السنۃ مصنفہ مولوی محمد طیب صاحب داناپوری قادری برکاتی۔ جو کہ بریلوی علماء کی صفِ اوّل میں شمار ہوتے ہیں۔ سید ابوالبرکات صاحب لاہوری کے مختلف رسائل پر مولوی محمد طیب صاحب کی تصدیق موجود ہے۔ بریلوی جماعت کے بڑے بڑے ہندوستانی پیر شاہ اولادِ رسول اور شاہ آلِ مصطفیٰ سجادہ نشین مارہرہ مطہرہ ضلع ایٹہ کی اس کتاب پر تصدیق موجود ہے۔ اس کتاب پر مولوی حشمت علی صاحب رضوی (جو کہ اپنے آپ کو سگِ دربارِ رضویہ لکھتے ہیں) کی بھی تصدیق ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

"مسلم ایجوکیشنل کانفرنس۔ ندوۃ العلماء، خدامِ کعبہ
خلافت کمیٹی، جمعیۃ العلماء ہند، خدام الحرمین اتحادِ
ملّت، مجلسِ احرار ـــــــ مسلم لیگ، اتحاد کانفرنس
مسلم آزاد کانفرنس، نوجوان کانفرنس۔ غازی فوج۔
جمعیت تبلیغ اسلام انبالہ، سیرت کمیٹی پٹی ضلع لاہور۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آل پارٹیز کانفرنس وغیرہ کمیٹیاں انھیں کافروں نیچریوں نے بنائی ہیں۔"

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۸۱)

تمام سیاسی پارٹیوں پر بے دریغ کفر کا ہتھیار استعمال کرنے کے بعد متحدہ ہندوستان کے تمام مذہبی مکاتیب فکر پر طبع صاف کرتے ہیں۔

"وہابیہ، دیوبندیہ، رافض، نیچری، خاکساری، چکڑالوی احراری، آغاخانی، وہابیہ غیر مقلدین، وہابیہ نجدیہ، مسلم لیگی، صلح کلیہ، اپنے عقائد کفریہ یقینیہ کی بنا پر بحکم شریعت قطعاً یقیناً دائرہ اسلام سے خارج اور کفار و مرتدین ہیں۔ جو مدعی اسلام ان کے قطعی کفر پر اطلاع رکھتے ہوئے ان کو مسلمان کہے یا ان کے کافر مرتد ہونے میں شک رکھے یا کافر مرتد کہنے میں توقف کرے وہ بھی یقیناً کافر مرتد ہے اور بے توبہ مرا تو مستحق نار ابد"

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۴۵۳)

پیارے ناظرین! انگریز کے سایہ میں خانصاحب بہادر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ان کی بریلوی جماعت نے کتنا ظلم کیا کہ تمام سیاسی پارٹیاں اور مذہبی جماعتیں ان کی نظر میں کافر ہیں۔ بریلوی صاحبان ہی بتائیں کہ اس عالمگیر فتویٰ بازی کے بعد ہندوستان میں کون "مسلمان" رہ گیا؟

بریلوی حضرات اس اجمال کے بعد تفصیل پر اتر آئے ہیں اور ہند و پاکستان کے ممتاز مذہبی و سیاسی رہنماؤں پر کفر کا فتویٰ جاری فرماتے ہیں۔ سب سے پہلے بانی پاکستان مسٹر محمد علی کی باری آتی ہے۔

"بحکم شریعت مسٹر جینا (جناح) اپنے عقائد کفریہ قطعیہ یقینیہ کی بناء پر قطعاً مرتد اور خارج از اسلام ہے۔ جو شخص اس کو مسلمان جانے یا اسے کافر نہ مانے یا اس کے مرتد ہونے میں شک رکھے یا اس کو کافر کہنے میں توقف کرے وہ بھی کافر مرتد"

(تجانب اہل السنہ ص ۱۲۲)

پیارے ناظرین!

غور فرمائیں کہ اس فتویٰ کے بعد متحدہ ہندوستان کے کئی کروڑ مسلمان کس طرح مسلمان کہلانے کے مستحق رہ جاتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"حسن نظامی دہلوی بھی کافر ہے"

(تجانب اہل السنۃ ۱۲۲)

"شبلی نعمانی اور الطاف حسین حالی بھی کافر ہے"

(تجانب اہل السنہ ۲۸۹)

شاعرِ اسلام علامہ اقبال بھی کافر ہے اور بریلوی مصنف نے ان کو کافر کہنے پر صفحہ ۳۳۴ تا صفحہ ۳۴۸ بہت زور دیا ہے۔

"ڈاکٹر اقبال صاحب نے دہریت و الحاد کا زبردست پروپیگنڈہ کیا ہے"

ص ۳۳۴

"ڈاکٹر صاحب کی زبان پر شیطان بول رہا ہے"

ص ۳۴۰

مسلمانِ اہل سنت خود ہی انصاف کریں کہ ڈاکٹر صاحب کے مذہب کو سچے دینِ اسلام سے کیا تعلق ہے"

ص ۳۴۱

"اگر ان اعتقادات کے باوجود بھی ڈاکٹر صاحب مسلمان ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ انھوں نے کوئی اور اسلام گھڑ لیا ہے"

مفکرِ قوم شاعرِ اسلام پر سب سے پہلے کفر کا فتوٰی سید

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیدار علی شاہ صاحب والدِ ماجد ابوالبرکات سیّد احمد شاہ صاحب لاہوری شیخ الحدیث انجمن حزب الاحناف نے لگایا تھا۔ لوگ کہتے ہیں کہ علامہ اقبال پر کفر کا فتویٰ مولویوں نے لگایا تھا۔ ہم پوچھتے ہیں کہ وہ کون مولوی صاحب تھے؟ ہم پورے وثوق سے اعلان کرتے ہیں کہ علماء اہلحدیث و علماء دیوبند میں سے کسی بھی عالمِ دین نے علامہ مرحوم پر فتویٰ نہیں لگایا۔ ہاں یہ خدمت بریلوی بزرگوں نے ہی انجام دی ہے۔

"مولوی نذیر حسین دہلوی (اہلحدیث) رشید احمد گنگوہی، محمد قاسم نانوتوی، اشرف علی تھانوی۔ خلیل احمد سہارنپوری کافر ہیں۔ جو ان کو کافر نہ کہے وہ بھی کافر ہے۔"

(حسام الحرمین اعلحضرت شاہ احمد رضا خاں بریلوی)

ناظرین!

آپ نے شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی کی خدمات جلیلہ ملاحظہ فرمالیں۔ متحدہ ہندوستان کے لوگ علماء اہلحدیث اور علماء دیوبند سے وابستہ تھے۔ اور یہ علماء اسلام خاندان ولی اللّٰہی کے سچے جانشین تھے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انگریز جب یہاں آیا تو اس نے اپنی سلطنت کو مضبوط کرنے کیلئے دو آدمیوں کی خدمات حاصل کیں۔ ایک کو تو اپنا نبی بنا کر مبعوث فرمایا۔ اِس نبی نے مبعوث ہوتے ہی جہاد کے منسوخ ہونے کا اعلان کیا۔ اور دوسرے کو مجدد بنایا۔ اس نے مجاہدین پر کفر کی مشینیں چلائی اور انکو بدنام کرنے کی پوری کوشش کی۔ انھوں نے دو کتابیں اِس موضوع پر لکھیں:

کتاب الامارۃ والجہاد: اِس میں جہاد کی ایسی شرائط بیان کیں، جن سے جہاد کو منسوخ تو نہ کیا ختم کر دیا۔

اِعلام الأعلام بأن ہندوستان دار الاسلام" اِس کتاب میں ہندوستان کو دار اسلام قرار دینا یعنی انگریز بہادر سے جہاد نہ کیا جائے۔

اللہ کی شان رائے بریلی کا مجاہد سکھوں کے ساتھ جہاد کرتے ہوئے بالاکوٹ میں شہید ہوا۔ اور بانس بریلی کا مجاہد ہندوستان میں جہاد ممنوع قرار دے رہا ہے۔ بانس بریلی کے مجاہد نے نہ صرف اپنے ہمعصر مجاہدین پر گولہ باری کی۔ بلکہ اپنے سے پہلے مجاہدین اُمت کو بھی معاف نہ کیا۔

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شاہ اسمٰعیل شہید تو ان کی گولی کا پہلا نشانہ تھے۔ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ جنہوں نے سب سے پہلے ہندوستان کو دارالحرب قرار دیا تھا، ان کو بھی اپنی قلمی سخاوت سے محروم نہ رکھا۔ ایسے ہی ہندوستان کے سب سے پہلے مجاہد امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کو وہابیوں یعنی انگریز کے باغیوں کا امام و پیشوا قرار دیا اور اپنی تمام تصانیف میں ان تین بزرگ مجاہدوں کو کہیں بھی رحمۃ اللہ علیہ نہیں لکھا۔ رحمۃ اللہ علیہ تو کجا رح تک نہیں لکھا۔ ہم تمام بریلوی علماء سے بڑے ادب کے ساتھ التماس کرتے ہیں۔ کہ اگر اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں نے شاہ عبدالعزیز، شاہ ولی اللہ، حضرت مجدد الف ثانی رحمہم اللہ تعالےٰ علیہم اجمعین ان تینوں مجاہدوں کے نام کے ساتھ کہیں بھی رحمۃ اللہ علیہ لکھا ہے تو ہمیں دکھایا جائے۔

زاہد تنگ نظر نے مجھے کافر جانا!
اور کافر یہ سمجھتا ہے کہ مسلمان ہوں میں

متحدہ ہندوستان میں ان تینوں مجاہدوں کے ساتھ جو لوگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عقیدت و محبت رکھتے تھے، انگریز بہادر نے انھیں وہابی کا خطاب دیا۔ تو شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی نے وہابیوں کے متعلق درج ذیل فتویٰ جاری فرمایا۔

"آج کل کے وہابی، رافضی وغیرہ ایسا شخص سب سے بدتر مرتد ہے۔ اس سے جزیہ نہیں لیا جا سکتا۔ اس کا نکاح کسی مسلم کافر، مرتد اس کے ہم مذہب ہوں یا مخالف مذہب غرض انسان حیوان کسی سے نہیں ہو سکتا۔ جس سے ہو گا محض زنا ہو گا۔ مرتدوں میں سب سے بدتر منافق ہے خصوصاً وہابیہ دیوبندیہ"

www.kitabosunnat.com

(احکام شریعت)

ماشاء اللہ شاہ احمد رضا صاحب کی زبان کتنی پاکیزہ ہے۔ فرماتے ہیں غرض انسان حیوان کسی سے نہیں ہو سکتا۔ تمہید ایمان اور حسام الحرمین میں خانصاحب گالی گلوچ پر اتر آئے ہیں۔ ص۲۳ سے ص۳۸ تک پورے دس صفحات تک گالیوں کی ایک لمبی فہرست مرتب کی ہے۔ گالیوں کی فہرست قابل دید ہے "درزخ کے کتے" خانصاحب کا تکیہ کلام ہے ص۱۲۔ پر مناظرانہ رنگ میں اُلو، گدھے، کتے اور سوّر بھی کہہ دیا۔ مگر غضب ہے کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمسّا نظر نہیں آتا۔ کتاب میں کئی جگہ وہابیوں کو واجب القتل قرار دیا ہے۔ ایک وہابی کو قتل کرنا سو کافر کے قتل سے افضل ہے۔ بادشاہِ اسلام اس کا مجاز ہے۔

؎ کتنے شیریں ہیں تیرے لب کہ رقیب
گالیاں کھا کے بے مزہ نہ ہوا

"یہودی کا ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے۔ اگر خدا کا نام لے کر ذبح کرے۔ وہابی دیوبندی وغیرہ کا ذبیحہ نجس اور مردار قطعی ہے۔ اگرچہ لاکھ بار خدا کا نام لے۔ یہ سب مرتد ہیں"۔ (الاذ بیحۃ مزید ص ۶۸)

شاہ احمد رضا خاں صاحب سے کسی نے دریافت کیا کہ وہابیوں کی بنائی ہوئی مسجد، مسجد ہے یا نہیں۔ جواب میں فرماتے ہیں:

"کفار کی مسجد مثل گھر کے ہے" (ملفوظات جلد ۱ ص ۹۳)

وہابی سے مصافحہ کرنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے"۔ (فتاویٰ رضویہ)

حقہ کے پانی سے وضو جائز ہے"۔

پیارے ناظرین!

یہ ہیں بریلوی جماعت کے اعلیٰ حضرت عظیم البرکت،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رفیع المرتبت مجدّد مائۃ حاضرہ صاحبِ تصانیف فاہرہ شاہ احمد رضا خاں صاحب ۔ ایک تو وہ مجدّد تھے جنھوں نے "دینِ اکبر" کا ڈنکے کی چوٹ مقابلہ کیا۔ اور بالآخر اسے ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا۔ علامہ اقبال مجدّد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق کیا خوب فرماتے ہیں ؎

گردن نہ جھکی جس کی جہانگیر کے آگے
ہے اس کے نفسِ گرم سے گرمیٔ احرار
وہ ہند میں سرمایۂ ملّت کا نگہباں
اللہ نے بروقت کیا جس کو خبردار

اور ایک یہ مجدّد ہیں جنھوں نے انگریز بہادر کے قدم مضبوط کئے ۔ اور جب انگریز کے اقتدار کو ختم کرنے کیلئے تمام مسلمان متحد ہوئے تو شاہ احمد رضا خاں صاحب نے ان پر کفر کی مشین چلائی ۔

کون نہیں جانتا کہ تحریک آزادیٔ ہند میں علماء اہلحدیث اور علماء دیوبند ہی پیش پیش تھے ۔ اور جب تحریک پاکستان اٹھی تو بانیٔ پاکستان کے دست و بازو علماء اہلحدیث اور علماء دیوبند ہی تھے ۔ جماعتِ اہلحدیث کے مقتدر عالم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دین مولانا محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ نے تحریک پاکستان کے سلسلہ میں پورے ہندوستان کا دورہ فرمایا۔ بنارس اور لکھنؤ میں بیٹھ کر مسلم لیگ کی تائید و حمایت میں بیشتر مضامین لکھے۔ اسلامیہ کالج لاہور کی گراؤنڈ آج بھی حضرت مولانا سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ کی تقاریر پُر تاثیر کی گواہی دے رہی ہے۔۔ شیخ الاسلام فاتح قادیان حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۹۴۰ء میں حکیم اجمل خاں مرحوم کی زیر صدارت جلسہ مسلم لیگ منعقدہ امرتسر کی سٹیج پر خطبہ استقبالیہ پڑھا۔ اس کے بعد آپ نے اپنے ہفت روزہ 'اہلحدیث' میں "پاکستان کی تشریح" مضمون لکھا ــ انشاء اللہ یہ مکمل روئیداد ہدیہ ناظرین ہوگی۔ شاعر توحید و رسالت مولانا محمد علی صمصام نے بانیٔ پاکستان کی تعریف میں اشعار لکھے ضلع فیروزپور کے علاقہ میں مولانا عبدالقادر صاحب خطیب اہلحدیث میاں چنوں نے بہت کام کیا۔ لکھوی خاندان ضلع فیروزپور میں نواب ممدوٹ مرحوم کا دست و بازو تھا ضلع امرتسر میں مولانا ثناء اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ حضرت مولانا حافظ عبداللہ صاحب محدث روپڑی رحمۃ اللہ علیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ان کے دونوں بھتیجوں مولانا حافظ محمد اسمٰعیل رحمۃ اللہ علیہ اور مناظر اسلام مولانا حافظ عبدالقادر صاحب مدظلہ العالی نے تحریک پاکستان کے سلسلہ میں خوب کام کیا۔ اور اس سلسلہ میں قید وبند کی مصیبت برداشت کی۔ دہلی میں حضرت مولانا شیخ الحدیث عبدالوہاب صاحب اور ان کے لائق فرزند مولانا حافظ عبدالستار صاحب رحمہما اللہ علیہما نے بھی خاصا کام کیا۔

غزنوی خاندان کے مشہور بزرگ حضرت الاستاذ الگرامی مولانا سید محمد داؤد غزنوی رحمۃ اللہ علیہ جب پنجاب کانگرس کا عہدہ صدارت چھوڑ کر مسلم لیگ میں شامل ہوئے تو اس وقت انھوں نے بیان دیا تھا اسے مولانا ظفر علی خاں مرحوم نے اپنے روزنامہ "زمیندار" میں جلی حروف کے ساتھ شائع کیا۔ اور اس خبر کو بی بی سی لندن نے خصوصی طور پر نشر کیا جس نے ایوان کانگرس میں زلزلہ پیدا کر دیا۔

شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی کا انتقال ۱۹۲۲ء میں ہوا۔ اور تحریک آزادی و تحریک پاکستان اس سے پہلے شروع ہو چکی تھیں۔ لیکن اعلیٰحضرت نے ساتھ دینے کی بجائے ان سب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر کفر کا فتویٰ لگایا۔ اور ان کے جانشینوں نے رہی سہی کسر بھی پوری کر دی۔

مولانا ظفر علی خاں مرحوم پر اعلیٰحضرت کے فرزند حامد رضا خاں نے جب کفر کا فتویٰ لگایا تھا تو انھوں نے اُن کے متعلق فرمایا تھا:

حامد رضا خاں آئے اژدھ کر بدعت کا لحاف
ذات ان کی ہے مجدّد بات انکی لام کاف

ابوالبرکات سید احمد شاہ صاحب لاہوری شیخ الحدیث انجمن حزب الاحناف کے والد بزرگوار سید دیدار علی شاہ صاحب نے بھی مولانا ظفر علی خاں مرحوم پر کفر کا فتویٰ لگایا تھا۔ تو مولانا مرحوم نے جواباً فرمایا

نکل جاتی ہے سچی بات جس کے منہ سے مستی میں
فقیہہ مصلحت بیں سے وہ رندِ بادہ خوار اچھا

الحمد للہ! ثم الحمد للہ!! ہمارے علماء اہلحدیث کا دامن اس آلودگی سے پاک رہا۔

پیارے ناظرین!

آپ بریلوی حضرات کی اس کفر بازی اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کفر سازی سے مت گھبرائیں۔ جو کچھ برتن میں ہوتا ہے، وہی اس سے ٹپکتا ہے۔ یہ سلسلہ خود ہی قاضی عبدالنبی صاحب کوکب نے چھیڑا ہے۔ دراصل حضرت قاضی صاحب نوجوان ہیں، ماشاءاللہ ذہین ہیں۔ ان کے اپنے ذہن میں پراگندگی نہیں۔ وہ نہایت سلجھے ہوئے آدمی ہیں۔ انھوں نے کبھی اکابرینِ امت کو بُرا بھلا نہیں کہا۔ اسی لئے بریلوی علماء ان سے ناراض ہیں۔ انھوں نے اپنے بزرگوں کو خوش کرنے کے لئے ایک غلط بات کو صحیح کہنے کی کوشش کی ہے۔ کیونکہ ان کے بزرگ انھی باتوں سے خوش ہوتے ہیں۔

بہرحال اللہ کی مہربانی سے، بریلوی بزرگوں کی مخالفت کے باوجود بانیٔ پاکستان محمد علی جناح اور علماء اہلحدیث و علماء دیوبند کی کوششوں سے پاکستان معرضِ وجود میں آگیا۔

اب ہمیں آپس میں کامل اتحاد و اتفاق کے ساتھ اس پاک ملک کو صحیح معنوں میں پاک ملک بنانا چاہیئے۔ اور قانونِ اسلامی کے نفاذ کی بھرپور کوشش کرنی چاہیئے۔

07823

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالےٰ ہماری کوششیں قبول فرمائے اور اس پاک ملک کو قائم و دائم رکھے۔ اور اس کے دشمنوں کے ارادے خاک میں ملا دے۔

آمین ثم آمین

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین

محمد حنیف یزدانی

۲۸ ربیع الاول ۱۳۸۸ھ   ۲۵ جون بروز منگل ۱۹۶۸ء

بوقت ۴ بجے دن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"زیارت قبور کا شرعی طریقہ"

مولانا محمد حنیف یزدانی ایک باہمت اور بھاگ دوڑ کرنے والے عالم دین ہیں۔ ایک عرصہ سے موصوف نے "مکتبہ نذیریہ" کے نام سے ایک تجارتی کتب خانہ قائم کر رکھا ہے۔ جس سے علمی و دینی دنیا کو معتد بہ فائدہ ہوا ہے۔

"زیارت قبور کا شرعی طریقہ" مولانا محمد حنیف یزدانی کے اپنے قلم سے ہے۔ زیارت قبور ایک ایسا مسئلہ ہے جس کا نہ انکار ہو سکتا ہے نہ کسی نے کیا۔ لیکن اہل بدعت و ضلالت کا یہ شیوہ ہے کہ جب ان کے خود ساختہ نظریات اور مزعومات پر ٹوکا جاتا ہے تو وہ عوام کو دھوکا دیتے ہیں۔ اور یہ کہتے ہیں کہ دیکھو فلاں آدمی یا جماعت فلاں چیز کا انکار کرتا ہے۔ حالانکہ اصل حقیقت کا انکار نہیں ہوتا بلکہ خود ساختہ افکار و نظریات کا انکار ہوتا ہے اور یہی شیوۂ مومن ہے۔

مولانا نے زیارت قبور سے متعلق اکابر علماء متقدمین و متاخرین کی آراء درج کرنے کے ساتھ ساتھ اہل بدعت کے مسلّمہ قائدین کے ارشادات بھی نقل کئے ہیں۔ جس سے کتاب کی اہمیت و افادیت دوچند ہو گئی ہے

www.kitabosunnat.com

ہفت روزہ "خدام الدین" لاہور

محرم ۱۳۹۷ھ بمطابق ۱۱ جنوری ۱۹۷۷ء

بروز جمعہ

قیمت ۶ روپے

عثمانیہ
07823

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آدابُ الدعاء

جناب مولانا محمد حنیف یزدانی صاحب جماعت اہلحدیث کے ایک معروف مقرر اور خطیب ہیں۔ اور ساتھ ہی کتابوں کی نشر و اشاعت اور طبع و تالیف کا کام بھی کرتے ہیں۔ موصوف نے قاضی سلیمان منصور پوری مصنف "رحمۃ للعالمین" کی کئی کتابیں جو نایاب ہو چکی تھیں، دوبارہ زیور طباعت سے آراستہ کر کے اہل علم کو ان سے استفادے کا موقعہ عطا فرمایا، جزاہم اللہ احسن الجزا۔

زیر تبصرہ کتاب تو خود ان کی اپنی تالیف ہے، جس کا موضوع عنوان کتاب سے ہی واضح ہے۔ اس میں دعا کی اہمیت اور آداب کے ساتھ ساتھ اس فکری گمراہی اور بے اعتدالی کو بھی واضح کیا گیا ہے جو انسان کو شرک تک پہنچا دیتی ہے جس کا واضح نمونہ فرقہ غالیہ بریلویہ ہے جس نے اولیاء اللہ سے دعا و سفارش کے عنوان پر شرک کا بازار گرم کر رکھا ہے۔ اور ان کی قبروں کو شرک و بدعات کا اڈہ بنا دیا ہے۔ اعاذنا اللہ منہ۔ اس شرک کے چور دروازے کے سدباب کے لئے اس کتاب میں "من دون اللہ کی تحقیق"۔ "تحقیق سماع موتیٰ" اور وسیلہ کا بیان جیسے عنوانات سے مدلل بحث کی گئی ہے۔ بہرحال کتاب قرآن و حدیث کے دلائل اور فقہائے حنفیہ کے اقوال سے آراستہ ہے۔ عوام کیلئے ایک مفید کتاب ہے۔

ہفت روزہ 'الاعتصام' لاہور

۱۶ رجب ۱۳۹۸ھ

۲۳ جون ۱۹۷۸ء

قیمت ۱۰ روپے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اسلام کا نظامِ عفت و عصمت"

اسلام نے بنی نوع انسان کے سامنے ایک ایسا جامع، ہمہ گیر اور ارفع و اعلیٰ نظامِ عفت و عصمت پیش کیا ہے کہ اگر اس پر عمل کیا جائے تو معاشرہ سے بیشتر اخلاقی خرابیوں اور دوسرے مفاسد کی جڑ کٹ جاتی ہے۔

اس کتاب میں مولانا محمد ظفیر الدین صاحب ندوۃ المصنفین دہلی نے اسلام کے نظامِ عفت و عصمت کے ہر پہلو پر بڑی سیر حاصل اور پرمغز بحث کی ہے۔ اور اس نظام کی برکتوں کو بڑے مسحور کن انداز میں اجاگر کیا ہے۔ اسلام سے پہلے عورتوں کی کیا حیثیت تھی۔ اسلام نے انہیں کیا حقوق عطا کئے۔ نکاح کی ضرورت اور مقاصد، شادی اور طلاق کے احکام شوہر اور بیوی کے حقوق و فرائض، قوانین استیذان، قوم لوط کا عمل، زنا کے مفاسد وغیرہ جیسے ساڑھے تین سو عنوانات کے تحت اس کتاب میں علم و ادب کے گراں بہا جواہر بکھرے ہوئے ہیں۔

ماہنامہ "ضیائے حرم" لاہور

ربیع الثانی ۱۳۹۷ھ،

اپریل ۱۹۷۷ء،

قیمت ۱۶ روپے

(شاہ اینڈ سنز پریس پرنٹرز لاہور)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

ایمان افروز کتابیں

اصحابِ بدر رضی اللہ عنہم : غزوۂ بدر کی تفصیلات اور ۳۱۳ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے حالات :
از علامہ قاضی محمد سلیمان منصور پوری رحمہ اللہ ۔ ۱۲/۰

شرح اسماء الحسنیٰ : اللہ تعالیٰ کے ننانوے ناموں کی بے نظیر شرح :
از علامہ قاضی محمد سلیمان منصور پوری رحمہ اللہ ۔ ۱۲/۰

تحریکِ پاکستان اور علماء اہل حدیث : از مولانا محمد حنیف یزدانی : ۱/۵۰

عشرہ مبشرہ رضی اللہ عنہم : ان دس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حالاتِ زندگی جنکو دنیا ہی میں جنتی ہونے کی بشارت فرمائی گئی : (قاضی حبیب الرحمٰن رحمہ اللہ برادر زادہ قاضی محمد سلیمان منصورپوری رحمہ اللہ) ۸/۵۰

معیار الحق : عمل بالحدیث اور ردِ تقلید میں اردو زبان میں سب سے پہلی کتاب : پیش لفظ از حضرت مولانا محمد اسمٰعیل سلفی رحمہ اللہ : تصنیف لطیف : حضرت شیخ الکل مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی رحمہ اللہ :

تحریکِ آزادیٔ فکر اور حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ کی تجدیدی مساعی : ۲۷/۰
یعنی حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کا مرقع : از شیخ الحدیث مولانا محمد اسمٰعیل سلفی

اہلحدیث کی علمی خدمات : یعنی علماء اہلحدیث کی علمی خدمات کا انسائیکلوپیڈیا : ۱۲/۰
(از مولانا ابو یحییٰ امام خاں رحمہ اللہ نوشہروی)

عظمتِ صحابہ رضی اللہ عنہم **اور اہلِ بیت** رضی اللہ عنہم : از حضرت شاہ محمد اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ ۴/۵۰

اصحابِ صفہ از حضرت شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ ۴/۵۰

مرشد جیلانی کے ارشادات حقانی ———
در بارہ **توحید ربانی** (مولانا محمد حنیف یزدانی)

آداب الدعاء : دعا کے فضائل و مسائل :
تفسیر آیت وسیلہ اور دعا میں بحق فلاں کہنے کی تردید ۔ تحقیق مسئلہ سماع موتیٰ : ۱۰/۰

اسلام کا نظامِ عفت و عصمت :
از مولانا ظفیر الدین ندوۃ المصنفین دہلی ۱۶/۰

شہدائے احد : ان ستر (۷۰) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حالات زندگی جو غزوۂ احد میں شہید ہوئے ۔

محمد رسول اللہ ﷺ غیر مسلموں کی نظر میں از مولانا محمد حنیف یزدانی

زیارتِ قبور کا شرعی طریقہ : قبور سے متعلقہ شرک و بدعت کی تردید مفصل و مدلل کتاب ۶/۰

قرآنی دعائیں : ہر موقع پر قرآن پاک کی بتائی ہوئی دعائیں : ۳/۰

مرزائے قادیان اور علماء اہل حدیث از مولانا محمد حنیف یزدانی
خصوصاً مولانا ثناء اللہ کے ۴ مناظروں کی روئداد

مکالماتِ نبوی ﷺ از مولانا امام خاں نوشہروی رحمہ اللہ
۵۰ مکالمات کا مجموعہ ۱۲/۰

ہمارے مکتبہ کی تمام کتابیں خوبصورت چھپی ہیں اسکے علاوہ آپکو جس کتاب کی ضرورت ہو ہمیں لکھیں!

پتہ : **مکتبۂ نذیریہ قینچی امر سدھو، فیروز پور روڈ، لاہور** (ڈاکخانہ کوٹ لکھپت)